بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

نگران: مبارک احمد تنویر (انچارج شعبہ تصنیف)

مدیر: حامد اقبال

جلد نمبر21 شمارہ نمبر11۔ماہ فتح 1395 ہجری شمسی بمطابق دسمبر 2016ء

قرآن کریم

رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ (الاعراف:127)

ترجمہ:اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

(ترجمہ از۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

حدیثِ مبارکہ

حضرت شہر بن حوشبؓ بیان کرتے ہیں کہ:۔

میں نے حضرت ام سلمہؓ سے پوچھا کہ اے ام المؤمنین آنحضرت ﷺ جب آپ کے یہاں ہوتے تھے تو زیادہ کون سی دعا کرتے تھے۔اس پر ام سلمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:''یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ''۔اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی تو آپ ﷺ نے فرمایا:''**اے ام سلمہ!انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے،جس شخص کو ثابت قدم رکھنا چاہے اس کو ثابت قدم رکھے اور جس کو ثابت قدم نہ رکھنا چاہے اس کے دل کو ٹیڑھا کر دے**''

(ترمذی ابواب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید)

اقتباس حضرت مسیح موعود علیہ السلام

''وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اسکو دور کرکے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرکے صلح کی بنیاد ڈالوں۔اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کردوں۔اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں۔اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہوکر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہوچکی اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے''

(لیکچر لاہور۔روحانی خزائن جلد20 صفحہ 180)

فرمایا:''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیاء ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔''

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد20 صفحہ 306،307)

مشعل راہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت میں داخل ہوکر اصلاح کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کیلئے ہمیں خالص ہوکر عبادت بھی کرنی ہوگی اور اس کے احکامات پر عمل کرنا ہوگا۔ہمارا کام اگر خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوگا تو ہم اس کے فضلوں کو حاصل کرنے والے بنیں گے۔ہمیں دنیاوی تاریکی سے نکل کر خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ وہ ہماری اصلاح کے لئے اپنے فرستادے،اپنے پیارے بھیجتا رہتا ہے اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نے بھی اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کو مانا جنہوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی محبت،اس کے رسول ﷺ کی محبت اور دین کی محبت کے اسلوب سکھائے اور ان پر چلنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔جنہوں نے ہمیں مخلوق کے حق اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی جنہوں نے ہمیں فردی اور اجتماعی برائیوں سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔قومی برائیوں سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔انفرادی برائیوں سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔عملی اور اعتقادی حالتوں کو درست کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

پس اگر ہم آپ کی بیعت میں آکر پھر بھی ان باتوں کی طرف توجہ نہیں دیتے تو ہم اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہے۔انبیاء آتے ہیں اپنے ماننے والوں میں انقلاب پیدا کرنے کے لئے ان کی حالتوں کو بالکل مختلف صورت دینے کے لئے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے کشفاً دکھایا کہ آپ نے نئی زمین اور نیا آسمان بنایا ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل مؤرخہ 26 جون تا 02 جولائی 2015۔صفحہ 6)

تبلیغی سرگرمیاں۔ جماعت احمدیہ جرمنی

(تحریر و ترتیب۔ مکرم صفوان احمدملك و مکرم حسن قمر صاحب۔معاون شعبه تبليغ)

اسلام وقرآن کے تعارف کے سلسلہ میں نمائش

☆ مکرم کلیم احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Bad Vilbel تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جولائی 2016 میں ہماری جماعت کو 6 دن کے لئے اسلام وقرآن کے بارے نمائش لگانے کی توفیق ملی اس کی تفصیل درج ذیل ہیں۔ پہلے دن 20 جرمن اور ایک افریقن دوست نے نمائش کو وزٹ کیا۔ان سب مہمانوں کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف کروایا یہ مہمان جاتے وقت مزید معلومات کے لئے اپنے ساتھ لٹریچر وکتب لیکر گئے۔ دوسرے دن دو مراکشی خواتین اور دس جرمن افراد نے نمائش کو وزٹ کیا۔اور انکے اسلام احمدیت کے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دئے گئے۔ اور مزید معلومات کے لئے جماعتی لٹریچر بھی ساتھ دیا گیا۔تیسرے دن مقامی علاقہ کے پولیس آفیسر تشریف لائے۔اس دن مہمانوں کی کل تعداد بارہ رہی ۔چوتھے دن بھی زیادہ تر جرمن مہمان تشریف لائے۔ایک افریقی خاتون اور ایک شام سے تعلق رکھنے والا دوست آیا اور انہوں نے نمائش کو دیکھا اور بہت پسند کیا۔اور اس کے علاوہ سات جرمن مہمانوں نے نمائش کو وزٹ کیا۔اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے روشناس ہوئے۔اور جماعتی لٹریچر بھی حاصل کیا۔پانچویں دن 10 جرمن افراد، ایک بوسینن اور ایک فرنچ مہمان وزٹ کے لیے آئے۔ان سب کو جماعت کا تعارف کروایا گیا۔اور جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ چھٹے دن بھی مختلف اوقات میں 20 جرمن و دیگر اقوام سے افراد آئے۔جن کو موثر طریقہ سے تبلیغ کی گئیں۔اور ان کے سوالات اور خدشات کے اچھے طرز پہ جوابات دیئے گئے۔اور جماعتی لٹریچر دیا گیا۔

☆ مکرم صدر صاحب جماعت Weingarten تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل وکرم سے ماہ اکتوبر میں تین دن کے لئے اسلام وقرآن کے بارے نمائش لگانے کی توفیق ملی جس کو مجموعی طور پر 25 افراد نے وزٹ کیا۔محترم شکیل عمر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مہمانوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ایک Gymnasium سکول کے استاد نے خواہش کی کہ آئندہ سال وہ اس طرح کی اسلام نمائش اپنے سکول میں لگوانا چاہتے ہیں۔

یوم مساجد

(TAG DER OFFENEN MOSCHEE)

3 اکتوبر کا دن جرمنی کے لئے بڑی خصوصیت اور اہمیت کا حامل ہے اس دن کو دیوارِ برلن کے گرنے اور مغربی اور مشرقی جرمنی کے ادغام کی وجہ سے علامتی طور پر منایا جاتا ہے۔ہم احمدی بھی جذبہ حب الوطنی کے تحت اس دن کو اپنی مساجد اور نماز سنٹروں میں مناتے ہیں ہر قوم و مذہب کے خواتین وحضرات کو مدعو کیا جاتا ہے اس طرح وہ ہمارے یہاں آتے ہیں اور ہمیں موقع ملتا ہے کہ ہم انہیں حقیقی اسلام کا تعارف کرائیں اور انہیں اپنی مساجد دکھائیں اور اسلام کے اُس سنہری اور جاذبِ نظر چہرے کو دکھائیں جسے آج کے کچھ نام نہاد مسلمانوں نے مسخ کر دیا ہے۔

ذیل میں اس دن کی مناسبت سے ہونے والے پروگراموں کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین کی جاتی ہیں۔

☆ مکرم طاہر احمد خان صاحب صدر جماعت Muhlheim Ruhr تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس کے ذریعہ اللہ کے فضل سے 12 مہمانوں کو جماعت احمدیہ کا تعارف و پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔اس پروگرام کے دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔نماز سنٹر کے باہر نمایاں جگہوں پر بینرز لگائے گئے۔لوکل اخبار میں بھی پروگرام کے بارے خبر شائع کی گئی۔شہر کی میئر صاحبہ بھی نماز سنٹر آئیں اور جماعت کی خدمات اور اعلی انسانی اقدار کے بارے میں جان کر اطمینان کا اظہار کیا۔ایک مہمان خاتون نے سوال کیا کہ آپ کی خواتین علیحدہ کیوں بیٹھی ہیں؟۔پھر وہ اٹھ کر خواتین کے پاس جا بیٹھی اور تقریباً ایک گھنٹے کے بعد دوبارہ واپس آکر خود بتانے لگی کہ مجھے میرے سوال کا جواب مل گیا ہے۔یقیناً خواتین وہاں زیادہ آزادانہ اور سکون کے ساتھ اپنے تمام کام کر رہی ہیں۔تمام مہمانوں کو جماعتی لٹریچر دیا گیا۔

☆ مکرم نبیل احمد گل صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Kiel تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو باقاعدہ دعا کے ساتھ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔مسجد کو جماعتی بینرز کے ساتھ مزین کیا گیا تھا۔اللہ کے فضل سے 81 مہمانوں نے وزٹ کیا۔اور انہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف اور امن کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔اور اسی طرح جماعتی لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔

☆ مکر ظافر محمود صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Rodgau تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر زیر تبلیغ افراد سے رابطے کئے گئے۔اور اخبارات میں اس پروگرام میں شرکت کے لیے دعوت نامہ شائع کروایا گیا۔صبح 10 بجے یہ پروگرام شروع ہوا۔دیگر مہمانوں کے علاوہ اس روز ہمارے شہر کے میئر صاحب بھی مسجد میں تشریف لائے اور جماعتی خدمات کو بہت سراہا۔اللہ کے فضل سے سارا دن مہمان ہماری مسجد میں آتے رہے۔75 مہمانوں نے وزٹ کیا ان میں سے بہت سے افراد کو جماعت اور اسلام کے بارے غلط معلومات تھیں مثلاً، اسلام میں عورت کا مقام، جہاد اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کی بہت چھوٹی عمر میں شادی، اسلام میں جنگیں وغیرہ۔محض اللہ کے فضل وکرم سے جب ان کو ان سب اعتراضات کے حقائق و دلائل کے ساتھ جوابات دیئے گئے تو ان کے شکوک وشبہات یکسر بدل گئے۔الحمدللہ۔یہ کامیاب تبلیغی پروگرام شام ساڑھے چھ بجے اختتام پذیر ہوا۔

☆ مکرم منصور احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Balingen لکھتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں 31 مہمانوں نے شرکت کی۔ان میں 27 افراد جرمن تھے۔مزید معلومات اور جماعتی تعلیمات کو جاننے کے لئے مہمانوں نے لٹریچر بھی حاصل کیا۔ایک مہمان نے گیسٹ بک میں نوٹ کیا کہ جو اسلام یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔وہ القائدہ اور آئی ایس آئی کے اسلام سے بالکل منفرد اور مختلف ہے کیونکہ اُن کے اسلام میں خوف اور تباہی ہے اور جماعت احمدیہ جو اسلام پیش کر رہی ہے اُس کی تعلیمات تو بہت خوبصورت ہیں۔

☆ مکرم مسعود ارشد خان صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Köln تحریر کرتے ہیں کہ 3 اکتوبر کا دن بھرپور طریق پر منایا گیا۔جماعتی فلائرز اور بنیرز شہر کی مشہور ومصروف گزرگاہوں پر چسپاں کیے گئے۔آنے والے معزز مہمانوں کو عمدہ طریق پر خوش آمدید کہا گیا۔اور ان کو اسلام کا تعارف کروایا گیا۔ایک مقامی اخبار کے تین نمائندگان بھی تشریف لائے۔انہوں نے بتایا کہ یہاں آنے سے قبل ہم بذریعہ انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع سے آپ کی جماعت کے متعلق کافی معلومات حاصل کر چکے ہیں آج صرف آپ لوگوں کو دیکھنے کے لئے آئے ہیں اللہ کے فضل سے انہیں بھی اسلام احمدیت کے متعلق بتانے کی توفیق ملی اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عالمی امن کی کوششوں کے متعلق بتایا گیا جنہیں سننے کے بعد وہ جماعت کی اعلیٰ اقدار سے بہت متاثر ہوئے۔

☆ مکرم حمید احمد خالد صاحب صدر جماعت Bensheim تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس کے ذریعہ اللہ کے فضل سے 80 مہمانوں کو جماعت احمدیہ کا تعارف و پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔تمام مہمانوں کو جماعتی لٹریچر بھی دیا گیا۔الحمداللہ۔

☆ مکرم ساجد احمد نسیم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت Kassel کو Tag der offenen Moschee جیسا کہ یہ بفضلہٖ تعالیٰ جرمنی جماعت کی روایت بن چکا ہے پوری تیاری کے ساتھ منانے کی توفیق ملی۔مسجد کی ایک روز قبل خدام، انصار اور اطفال نے وقارِ عمل سے تزئین و آرائش کی۔اس پروگرام کے دعوت نامے تمام احباب جماعت نے مختلف طریقوں اور ذریعوں سے تقسیم کئے اپنے ملنے والوں اور زیر تبلیغ افراد تک پہنچائے۔اخبار میں اشتہارات دیئے گئے۔اسی طرح بڑے سائز کے پوسٹر بھی شہر بھر میں مختلف مصروف جگہوں پر چسپاں کئے گئے۔ہماری مسجد صبح 11 بجے تا شام 6 بجے تک مہمانوں کے لئے کھلی رہی۔اس دن سیاسی جماعتوں کے نمائندے، ڈاکٹرز، وکیل، ٹیچرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد تشریف لائے۔اس موقع پر مہمانوں نے اسلام اور قرآن کریم کے مختلف تراجم کے بارے میں لگائی جانے والی نمائش سے بھرپور استفادہ کیا، نیز مختلف سوالات کے ذریعہ معلومات حاصل کیں۔جن میں زیادہ تر سوالات خدا تعالیٰ کی ہستی، حضرت محمد ﷺ، قرآن مجید، خانہ کعبہ، حج، جہاد، حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء احمدیت اور احمدیت کے علاوہ ایک سے زائد شادیوں کی اجازت کی وجوہات، پردہ، غیر مذاہب والوں کے ساتھ شادی، وراثت میں عورت اور مرد کا حصہ، رشتہ کا انتخاب کا طریق، جبری شادیاں، طلاق وخلع کے بارے میں کئے گئے۔اس پروگرام میں 131 مہمان شامل ہوئے۔3 مربیان اکرام، 3 طلباء جامعہ احمدیہ اور 16 داعیان الی اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی ٹیم نے آنے والے مہمانوں کو انفرادی طور پر اسلام کے متعلق معلومات فراہم کیں۔آنے والے مہمانوں نے مختلف موضوعات پر تبلیغی لٹریچر بھی حاصل کیا۔

☆ مکرم ظفر اقبال صاحب صدر جماعت Bremerhaven تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام تنظیموں نے نہایت ہی اعلی رنگ میں خدمت کی توفیق پائی۔29 مہمان نماز سنٹر میں تشریف لائے۔جن میں دو جرمن خواتین صحافی بھی شامل تھیں۔تمام مہمان بہت اچھے تاثرات لے کر گئے۔

☆ مکرم لئیق احمد چودھری صاحب سیکریٹری تبلیغ جماعت Radevormwald تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اللہ کے فضل سے اُس روز کل 15 مرد وخواتین ہمارے ہاں تشریف لائے جن کو احمدیت یعنی حقیق اسلام کا تعارف کروایا گیا اور اُن کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔اور مہمان جماعتی لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔

☆ مکرم شکیل نظام صاحب سیکریٹری تبلیغ جماعت Husum تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں 25 مہمان تشریف لائے۔انہیں جماعت احمدیہ یعنی حقیقی اسلام کا تعارف وتبلیغ کی گئی مہمانوں نے گیسٹ بک میں جماعت کے بارے اپنے اچھے خیالات کا اظہار کیا۔مہمانوں کو جماعتی لٹریچر بھی دیا گیا۔

☆ مکرم ایم اے ظفر صاحب صدر جماعت Freinsheim تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس پروگرام کے لیے مقامی اخبار میں اشتہار کے ذریعہ اور انفرادی واجتماعی روابط کے ذریعہ دعوت دی گئی۔تین اکتوبر کو صبح دس بجے سے لے کر رات سات بجے تک مہمانوں کو خوش آمدید کہا گیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے 50 سے زائد جرمن مہمان تشریف لائے۔اسی طرح لٹریچر بھی مہمانوں میں تقسیم کیا گیا۔

☆ مکرم مبارک احمد چٹھہ صاحب صدر جماعت Hanau تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں 175 مہمانوں نے شرکت کی جنہیں اسلام احمدیت کا تعارف کروانے کی توفیق ملی۔اس پروگرام کی ٹی وی اور مقامی اخبارات نے بھی کوورتج کی۔

☆ مکرم وحید احمد صاحب صدر جماعت Eich-Worms تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag

der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس کے ذریعہ اللہ کے فضل سے 55 مہمانوں کو جماعت احمدیہ کا تعارف و پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔تمام مہمانوں کو مرکز (جرمنی) سے موصول ہونے والی ویڈیو بھی دکھائی گئی۔اور جماعتی لٹریچر بھیمہمانوں کو دیا گیا۔

☆ مکرم مسعود سیا صاحب قائمقام لوکل سیکریٹری تبلیغ جماعت Wiesbaden تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔جس میں اللہ کے فضل سے 81 افراد نے شرکت کی۔اس پروگرام میں سیاسی پارٹی SPD سے تعلق رکھنے والے دو نمائندے بھی تشریف لائے اسی طرح AFD سیاسی پارٹی کا نمائندہ بھی آیا۔مہمانوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔مہمانوں کو احسن رنگ میں جماعت احمدیہ کا تعارف و پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

☆ مکرم فیصل احمد شاہد صاحب سیکریٹری تبلیغ جماعت Neuburg تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس پروگرام کے دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نماز سنٹر پر 42 مہمانوں کے علاوہ مقامی اخبار کے دو نمائندگان بھی تشریف لائے۔اور جماعت احمدیہ یعنی حقیقی اسلام کا پیغام ان تک پہنچایا گیا۔۔تمام مہمانوں کو جماعتی لٹریچر بھی فراہم کیا گیا۔

☆ مکرم مظفر احمد بھٹی صاحب صدر جماعت Florstadt تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس کے ذریعہ اللہ کے فضل سے 62 مہمانوں کو جماعت احمدیہ کا تعارف و پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔نماز سنٹر پر تمام شعبہ ہائے زندگی کے افراد تشریف لائے۔جن میں ہمارے علاقے کی سیاسی پارٹی CDU کے چیئرمین صاحب بھی تشریف لائے۔

☆ مکرم احسن خالد صاحب صدر جماعت و سیکرٹری تبلیغ جماعت Delmenhorst تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل سے مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس سلسلہ میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔اور نماز سنٹر کو بینرز، چارٹس اور مختلف جماعتی اور تنظیمی پروگراموں کی تصاویر سے مزین کیا گیا۔مقامی اخبار میں بھی اس پروگرام کی اطلاع دی گئی تھی۔احباب جماعت نے انفرادی طور پر اور تبلیغی سٹال کے ذریعہ بھی اس پروگرام کے دعوت نامے تقسیم کئے۔چنانچہ تین اکتوبر کو صبح گیارہ بجے سے لے کر شام چھ بجے تک نماز سنٹر کھلا رہا۔کل سات مرد و خواتین تشریف لائے جنہیں جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا گیا۔

☆ مکرم قمر احمد ظفر صاحب سیکریٹری تبلیغ جماعت Waiblingen تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں 41 مہمانوں نے شرکت کی۔خصوصی طور پر ان مہمانوں میں جماعت کے ایک پرانے دوست مکرم ولی ہارڈل بھی شامل ہوئے جو کہ صوبائی اسمبلی کے ممبر ہیں۔انہوں نے اس دن کے حوالہ سے ایک ویڈیو پیغام بھی ریکارڈ کروایا۔شاملین نے خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت اور اسلام کی پرامن تعلیمات میں انتہائی غیر معمولی دلچسپی کا مظاہرہ کیا، نیز حضرت مسیح کی آمد ثانی اور خلافت احمدیہ کے متعلق بھی سوالات کیے۔ایک عیسائی عورت نے اس بات کا اظہار کیا کہ اس نے ایک مرتبہ کسی دستاویزی پروگرام میں حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام کے سفر ہندوستان کے متعلق معلومات حاصل کی تھی۔لیکن جب انہیں بتایا گیا کہ کشمیر محلّہ خانیار، سری نگر میں ان کی قبر بھی موجود ہے۔نیز دیگر حقائق کے متعلق بھی وضاحت کی گئی تو انہوں نے کہا کہ اپنی زندگی کے ستر سالوں میں پہلی مرتبہ اس نقطہ نظر پر مبنی حقیقت ان کے سامنے آئی ہے۔اس حوالہ سے ان کو ایک پمفلٹ بھی پیش کیا گیا۔اسی طرح ایک صاحب جن کا کسی بھی مذہب سے کوئی تعلق نہ تھا۔انہوں نے کہا کہ آج سے پہلے وہ یہی سمجھتے تھے کہ سب مسلمان شدت پسند اور عورتوں کے حقوق غصب کرنے والے ہیں۔جبکہ جو محبت اور امن کی تعلیم آج مجھے پتہ چلی ہے وہ تو بالکل الگ اور منفرد ہے۔ایک غیر از جماعت مسلم دوست جو کہ سینیگال سے تعلق رکھتے تھے۔انہوں نے جماعتی ویڈیو دیکھنے کے بعد اس خواہش کا برملا اظہار کیا کہ وہ ہمارے پیارے خلیفہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے کی خواہش رکھتا ہے۔اور کہا کہ اسے آپ کی ذات کے اندر ایک خاص کشش اور قوت جاذب نظر آئی ہے۔اسی طرح پاکستان سے آئے ہوئے ایک غیر از جماعت دوست نے کہا کہ وہ جس ہائیم میں رہتا ہے وہاں ان کے ساتھ احمدی بھی رہتے ہیں وہ خدا کے فضل سے پانچ وقت کے نمازی ہیں، قرآن مجید پڑھتے ہیں۔لہذا میں نے فیصلہ کیا کہ احمدیوں سے اپنا تعلق مضبوط اور مستحکم کروں گا۔مزید براں مہمانان گرامی نے مسجد، نمازوں کی تعداد و اوقات، نماز جمعہ، قرآن پاک کی حفاظت اور محفوظ کرنے طریق اور موجودہ ترتیب، جہاد، عورتوں اور مردوں کے الگ الگ ادائیگی نماز کی وجہ، تعدد ازدواج، فرقہ پرستی اور حج بیت اللہ کے ضمن میں سوالات کیے اور معلومات حاصل کیں۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Bad Nauheim لکھتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل سے ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔جس میں 12 افراد نے ہمارے نماز سنٹر کو وزٹ کیا۔اور جماعت احمدیہ یعنی حقیقی اسلام کا تعارف اور پیغام پہنچایا گیا اور تمام مہمانوں کو جماعتی فلائرز اور لٹریچر بھی دیا گیا۔

☆ مکرم مجاہد رشید صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Leipzig تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل سے تین اکتوبر کو نماز سنٹر میں Tag der offenen Moschee منایا گیا۔پروگرام صبح دس بجے سے لیکر شام چھ بجے تک جاری رہا۔اس پروگرام کے لیے شہر کے مقامی ریڈیو اور ٹی وی والوں کو شرکت کی دعوت دی گئی۔اس کے علاوہ تقریباً 800 مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو جن میں سیاستدان، ڈاکٹرز، اساتذہ وغیرہ شامل تھے اس پروگرام میں شمولیت کے لیے دعوت نامے دیئے گئے۔45 جرمن عورتوں اور مردوں نے ہمارے نماز سنٹر کا وزٹ کیا۔میڈیا کے بھی چند نمائندے آئے۔جنہوں نے محترم افتخار احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کا انٹرویو کیا۔اور جماعت کا تعارف اور امن و سلامتی پیغام حاصل کیا۔میڈیا نے وہاں موجود چند مہمانوں سے بھی جماعت کے بارے میں ان کی رائے لی۔مہمانوں نے اپنے سوالات اور خدشات بھی پیش کیے۔جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

☆ مکرم صدر صاحب جماعت Weingarten تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین اکتوبر کے دن پانچ جرمن مہمان تشریف لائے۔اور اسلام کی اصل تعلیمات سے آگاہی اور مزید معلومات کے لیے جماعتی لٹریچر بھی دیا گیا۔

☆ مکرم شہزاد سدھو صاحب صدر جماعت Reutlingen تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین اکتوبر کو ہماری جماعت کو Tag der offenen Moschee کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔جس میں 100 سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔مہمانوں کو جماعتی لٹریچر اور فلائرز بھی دیئے گئے۔اللہ کے فضل سے یہ پروگرام نہایت ہی کامیاب رہا۔

☆ مکرم خواجہ عبداللطیف صاحب صدر جماعت Freiburg تحریری کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee شاندار طرز پر منایا گیا۔عورتوں کے لئے الگ انتظام کیا گیا۔مقامی مشہور اخبار کے نمائندہ صاحب نے لوگوں کے انٹرویو اور ان کی تصاویر لیں، اور اگلے دن اس کو شائع بھی کیا۔مہمانوں نے اسلام اور جماعت کے متعلق سوالات بھی کیے۔جن کے محترم خواجہ عبدالنور صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے عمدگی سے جوابات دیئے۔کل 55 افراد تشریف لائے۔ جماعتی پمفلٹ اور قرآن مجید کا جرمن ترجمہ مہمانوں کو دیا گیا۔

☆ مکرم ودود احمد صاحب جماعت Bremerhaven تحریر کرتے ہیں کہ تین اکتوبر کے پروگرام میں کل 29 مہمانوں نے شرکت کی۔اور حقیقی اسلام کی آگاہی حاصل کی۔

☆ مکرم سیکرٹری تبلیغ صاحب جماعت Nürnberg تحریر کرتے ہیں کہ تین اکتوبر کے پروگرام میں 40 سے زائد مہمان نماز سنٹر پر تشریف لائے۔جنہیں اسلام احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

☆ مکرم منصور احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Balingen تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee کے پروگرام میں 31 جرمن مہمانان کرام ہماری مسجد میں تشریف لائے۔اور الحمدللہ جماعت احمدیہ کا مثبت اثر ساتھ لے کر گئے۔

☆ مکرم صدر جماعت Hannover تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے کرم سے ہمارے نماز سنٹر پر تین اکتوبر والے دن 196 زیر تبلیغ جرمن و دیگر اقوام کے افراد تشریف آئے۔اور اچھے تاثرات لے کر گئے۔مقامی اخبار نے خبر بھی شائع کی۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Rodgau لکھتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے تین اکتوبر کو نماز سنٹر پر 75 مہمان تشریف لائے۔اور جماعت کی اعلیٰ اخلاقی اقدار اور اسلام کی خوبصورت اور اصل تعلیمات کا مشاہدہ کیا۔الحمدللہ۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Bremen تحریر کرتے ہیں کہ تین اکتوبر کے پروگرام میں ہماری مسجد میں 84 افراد آئے جنہیں اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔جماعتی کتب و لٹریچر کا سٹال اور اسلام کے بارے نمائش بھی لگائی گئی۔جس سے مہمانوں نے خوب استفادہ کیا۔مقامی اخبار نے بھی اس پروگرام کے بارے تصویر کے ساتھ ایک شاندار آرٹیکل لکھا۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Bergisch -Gladbach تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے تین اکتوبر والے دن 18 مہمان ہمارے نماز سنٹر پر تشریف لائے جنہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

☆ مکرم لقمان احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Vechta لکھتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee نہایت ہی پرجوش طریقے سے منایا گیا۔اسکے لیے انفرادی و اجتماعی سطح پر مقامی جرمن اور دیگر اقوام کو بڑی تعداد میں مسجد میں آنے کی دعوت دی گئی۔تین اکتوبر کے دن مسجد میں اسلام کے بارے نمائش بھی لگائی گئی۔جس میں جرمن زبان میں جماعتی کتب بڑی تعداد میں جرمن احباب کے استفادے کے لیے رکھی گئیں۔اس دن 170 سے زائد افراد ہماری مسجد میں تشریف لائے۔اور 500 سے زائد جماعتی لٹریچر مہمانوں نے حاصل کیا۔مہمانوں کے سوالات کے بھی تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

☆ مکرم انیس احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Neuwied تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے کرم سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee کو مسجد میں 160 جرمن و دیگر اقوام کے زیر تبلیغ دوست تشریف لائے۔اور جماعت احمدیہ عالمگیر کا تعارف اور اسلام کا اصل پیغام حاصل کیا۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Raunheim-süd تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے Tag der offenen Moschee کے موقعہ پر ہمارے نماز سنٹر پر 9 جرمن مہمان تشریف لائے جنہیں اللہ کے فضل سے احمدیت کا تعارف و پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

☆ مکرم عطاء الوحید خان صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Koblenz لکھتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین اکتوبر کا پرگرام نہایت ہی کامیاب رہا۔293 مہمانوں کی تشریف آوری سے ہماری مسجد مہمانوں کے لیے امن و سلامتی کا گہوارہ بن گئی۔اور اللہ کے فضل سے انہیں اسلام کی خوبصورت تعلیمات سے روشناس کروانے کی توفیق ملی۔

☆ مکرم سیکرٹری تبلیغ صاحب جماعت Lübeck تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے کرم سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee کو ہماری مسجد میں 62 جرمن و دیگر اقوام کے افراد تشریف لائے۔جنہیں اسلام کی امن پسند تعلیمات سے آگاہ کیا گیا۔

☆ مکرم طیب احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Bruchsal تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل و کرم سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee ہماری جماعت نے نہایت ہی پُر جوش طریق پر منایا۔الحمدللہ 86 مہمانوں تشریف لائے اور ان کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تعلیمات سے روشناس کروایا گیا۔آنے والے مہمانوں کو 150 سے زائد جماعتی کتب،

Vol. 21 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 11
Ahmadiyya Muslim Jamaat, National Shoba Tasneef, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Email:akhbar.ahmadiyya@hotmail.com

50 فلائرزاور چار قرآن مجید دیئے گئے۔مہمانوں نے جماعت کے موٹو محبت سب کے لیے۔نفرت کسی سے نہیں کو بہت سراہا۔

☆ مکرم انس احمد خان صاحب لوکل سیکرٹری تبلیغ جماعت Mörfelden-Walldorf تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل واحساں سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee ہماری جماعت نے نہایت ہی شاندار طرز پر منایا۔مسجد کی چار دیواری کو غباروں سے سجایا گیا اس کے ساتھ ساتھ لجنہ نے اپنی طرف ٹینٹ میں مہمان خواتین اور چھوٹے بچوں کی دلچسپی کے لیے کچھ پروگرام تیار کئے۔ابتدا میں موسم خراب اور مسلسل ہلکی بارش ہونے کی وجہ سے تمام ٹیم کو لگ رہا تھا کہ مہمانوں کی تعداد شائد زیادہ نہ ہوگی۔لیکن ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ سے دعائیں بھی کی جارہی تھیں کہ وہ محض اپنے فضل وکرم کے ساتھ ہمارے پروگرام کو کامیاب کرے اور ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے۔اللہ تعالیٰ نے ہم جیسے عاجز لوگوں کی اپنے خاص فضل سے دعائیں قبول کرلیں۔اور ایک کے بعد ایک مہمان آتا چلا گیا اور تمام مہمانوں کو استقبالیہ ٹیم خوش آمدید کہتی ہوئی۔ان مہمانوں کو دوستانہ ماحول میں مسجد کا وزٹ کروایا جاتا اور جماعتی تعارف کی ویڈیو اور تصویری نمائش کے ذریعے جماعت کا مکمل تعارف کروایا جاتا رہا۔اور ان کے ساتھ بیٹھ کر مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال بھی کیا جاتا۔جماعتی لٹریچر کے سٹال پر بھی مہمانوں نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا اور کافی تعداد میں لٹریچر وصول کیا۔پریس رپورٹرز نے بھی مسجد کا مکمل وزٹ کیا۔اور جماعت کے بارے میں سوالات کیے۔جن کے ان کو تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔باہر کے مردانہ ٹینٹ میں مکرم بشارت نوراللہ صاحب کی مدد سے ایک پینٹنگ کا مقابلہ کروایا گیا۔جس میں ہر مہمان کو جرمن زبان میں محبت سب لئے۔نفرت کسی سے نہیں خوشخط لکھنا تھا اور اول اور دوئم آنے والے مہمانوں کو انعامات بھی دیئے گئے۔اس ایونٹ کو مہمانوں نے بہت پسند کیا۔اس پروگرام میں مہمانوں کی کل تعداد 180 رہی۔الحمدللہ علی ذلک۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Heidelberg تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے تین اکتوبر کو جماعت نے Tag der offenen Moschee منایا۔اور 35 جرمن و دیگر اقوام کے افراد نے ہمارے نماز سنٹر کا وزٹ کیا۔اور اسلام کے بارے میں ان کے دلوں میں پیدا ہونے والے اعتراضات کے بڑے عمدہ انداز میں جوابات دیئے گئے۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Freinsheim لکھتے ہیں کہ اللہ کے کرم سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee جماعت نے دینی جذبہ سے منایا۔جس میں پچاس افراد ہمارے نماز سنٹر پر تشریف لائے۔اور مزید مطالعہ کے لئے 70 عدد جماعتی لٹریچر اپنے ساتھ لے کر گئے۔الحمدللہ۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Wetter تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کو بھی تین اکتوبر کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

☆ مکرم نوید اقبال صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Marburg تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے خاص فضل سے تین اکتوبر کو جماعت کو Tag der offenen Moschee منانے کی توفیق ملی۔جس میں 118 مہمان ہماری مسجد میں آئے۔اور اسلام کا تعارف حاصل کیا۔اس موقع پر ایک مقامی اخبار کے نمائندہ بھی تشریف لائے اور اپنے اخبار میں اس پروگرام کی خبر شائع کی اس اخبار کی کل اشاعت 35000 ہے۔

☆ مکرم عثمان ہادی احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Berlin تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee نہایت ہی کامیاب رہا۔ہماری مسجد میں 180 مہمان تشریف لائے۔مہمانوں کے تاثرات اس پروگرام کے حوالے سے نہایت ہی خوشگوار رہے۔الحمدللہ۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Osnabrück تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل واحسان سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee پر 401 جرمن و دیگر اقوام کے افراد نے ہماری مسجد کا وزٹ کیا۔جنہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف وپیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔میڈیا نے بھی اس پروگرام کی بہترین کوریج کی۔الحمدللہ۔

☆ مکرم خالد محمود اعوان صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Wabern تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل وکرم سے تین اکتوبر کے اس پروگرام میں 222 افراد ہماری مسجد میں تشریف لائے۔یہ دوست مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھتے تھے۔مسجد کے دنوں ہالوں میں اسلام کے بارے نمائش لگائی گئیں۔جس میں مہمانوں نے بہت دلچسپی لی۔مہمانوں کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے جامعہ احمدیہ کے تین طلباء ہمہ وقت وہاں موجود رہے۔تمام مہمانوں کو جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ایک جرمن مہمان نے اُسی وقت کتاب محمد ﷺ کے کچھ صفحات پڑھ کر کہا کہ اس کتاب کو دیکھ کر میں بہت متاثر ہوا ہوں کہ جماعت احمدیہ نے کتنی محنت کیساتھ اس کتاب کا جرمن ترجمہ کیا ہے۔اور میں نے آج تک بائیبل نہیں پڑھی مگر اس کتاب کو ضرور پڑھوں گا۔اسی طرح ایک اور جرمن مہمان اپنے ساتھ اپنا چودہ سالہ بیٹا لے کر آیا۔اس نے بتایا کہ میرا بیٹا مسلمانوں کے خلاف بہت باتیں کرتا ہے۔جبکہ میں پہلے بھی جماعت احمدیہ کی مسجد کا وزٹ کر چکا ہوں۔اور مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں سے مل کر میرے بیٹے کی بھی سوچ بدل جائے گی۔انہوں نے کافی وقت مسجد میں گزارا۔تمام مہمان اپنے ساتھ لٹریچرز اور جماعتی فلائرز بھی لیکر گئے۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Maintal لکھتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے تین اکتوبر کے پروگرام میں ہماری مسجد میں 36 زیر تبلیغ مہمانان کرام تشریف لائے۔جنہیں اللہ کے فضل سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف کروانے کی توفیق ملی۔الحمدللہ۔

☆ مکرم سلمان ورک صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Karben تحریر کرتے ہیں محض اللہ کے فضل وکرم سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee شاندار طرز پر منایا گیا۔اس سلسلے میں نماز سنٹر کو سجایا گیا۔اور شہر میں بینزز اور پلے کارڈ کی مدد سے لوگوں کو اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔اللہ کے فضل سے 26 مہمان تشریف لائے۔مہمانوں کو جماعتی تعارف پر مشتمل ویڈیو دکھائی گئی۔اس کے بعد مہمانوں نے کچھ سوالات کیے۔جن میں اسلام میں پردے کی پابندی، اسلامی ممالک میں جنگ کا مسئلہ وغیرہ تھے۔مہمانوں کو ان کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔الحمدللہ۔

☆ مکرم حبیب عمر صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Hamburg تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل واحسان سے تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee شاندار طرز پر منعقد ہوا۔اس پروگرام میں ہماری دونوں مساجد کو تقریباً 800 افراد نے وزٹ کیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تمام مہمانوں کو عمدہ رنگ میں اسلام احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق حاصل ہوئی

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Regensburg تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے کرم سے جماعت کو تین اکتوبر کو Tag der offenen Moschee منانے کی توفیق ملی۔جس کے نتیجہ میں ہمارے نماز سنٹر میں اللہ کے فضل سے 60 مہمان تشریف لائے۔مہمانوں کو اسلام کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا اور اُن کی طرف سے ہونے والے سوالات کے موثر انداز میں جوابات دیئے گئے۔

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری انس احمد قادیانی تحریر کرتے ہیں کہ:

مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب (ابن مکرم چوہدری سکندر خان مرحوم درویش قادیان) آف جرمنی مورخہ 28 جون 2016ء بروز منگل دل کے عارضہ کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ 1946ء میں کھاریاں شہر ضلع گجرات پاکستان میں پیدا ہوئے۔آپ ابھی ایک سال اور چند ماہ کے تھے کہ آپ کے والد صاحب نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے 1947ء میں درویشی اختیار کی اور مرکز قادیان کی حفاظت کے لئے زندگی وقف کر کے قادیان چلے گئے۔مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب اپنی والدہ کے ساتھ اپنے دادا کے گھر رہے اور بڑے ہوئے۔1964ء میں جب انڈیا پاکستان کے حالات ٹھیک ہوئے تو آپ کی والدہ آپ کو اپنے دادا کے پاس چھوڑ کر قادیان چلی گئیں۔تب آپ کی عمر 18 سال تھی۔آپ کے دادا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو قادیان کی حفاظت کے لئے وقف کر کے قادیان بھیج دیا تھا۔دادا نے بزرگی کی وجہ سے مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب کو اپنے پاس کھاریاں میں رکھ لیا۔اس طرح آپ اپنے والدین کے بغیر کھاریاں میں اپنے دادا کے پاس رہے۔آپ نے FA تک تعلیم حاصل کی۔آپ کی والدہ صاحبہ کی وفات 1984ء میں ہوئی۔آپ اپنی والدہ کی وفات پر قادیان نہیں جا سکے۔اسی طرح آپ کے والد صاحب 2000ء میں وفات پا گئے۔تب بھی آپ وفات پر قادیان نہیں جا سکے۔اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے صبر کے ساتھ وقت گزارا۔کھاریاں جماعت میں آپ مختلف عہدوں پر خدمت کرتے رہے اور ہر تحریک میں حصہ لیتے رہے۔

1993ء میں آپ کھاریاں سے ہجرت کر کے جرمنی آ گئے۔آپ نے 1994ء میں جماعتی دفاتر فرینکفورٹ میں بطور کارکن خدمت کرنی شروع کر دی اور آپ کو آخر وقت تک خدمت دین کی سعادت ملی۔کارکن شعبہ تبلیغ، کارکن دفتر امیر صاحب جرمنی چند سالوں سے کارکن دفتر امور خارجہ میں خدمت بجالا رہے تھے۔آپ نیک، صابر اور نمازوں کے پابند تھے۔خدمت خلق کرنے والے اور ہر مالی قربانی میں حصہ لینے والے تھے۔خلافت احمدیہ سے پیار، محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ہمیشہ اپنے بچوں کو جماعت سے مضبوط تعلق رکھنے اور ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے رہتے تھے۔خدا تعالیٰ اُن کے بھائیوں اور بچوں کو ہمیشہ ان کی نیکیوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین۔آپ کی نماز جنازہ 30 جون بروز جمعرات بعد نماز عصر بیت السبوح فرینکفورٹ میں مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے پڑھائی۔آپ موصی تھے اس لئے آپ کی تدفین ربوہ میں عمل میں آئی۔ربوہ میں مورخہ 3 جولائی بروز اتوار مکرم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور اُسی روز تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

خاکسار

چوہدری انس احمد قادیانی ابن مکرم چوہدری سکندر خان دریش مرحوم ساکن قادیان

(کارکن وکالت اشاعت ترسیل لندن)